پاکستان کی معاشی، اخلاقی اور روحانی تباہی کا اصل سبب

ڈاکٹر فرید احمد پراچہ
نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان

جماعت اسلامی پاکستان

اسلامی پاکستان

خوشحال پاکستان

سُود

پاکستان کی معاشی، اخلاقی اور
روحانی تباہی کا اصل سبب

ڈاکٹر فرید احمد پراچہ
نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان

جماعت اسلامی پاکستان

نام کتاب : **سُود**

پاکستان کی معاشی، اخلاقی اور روحانی تباہی کا اصل سبب

مُرتب : ڈاکٹر فرید احمد پراچہ

طبع اول : ستمبر 2020ء

تعداد : ۱۰۰۰۰

شائع کردہ

جماعت اسلامی پاکستان

منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ 54790

042-35252391 - 35419520

tanzeem.jamaat@gmail.com

www.jamaat.org

زیر اہتمام

منشورات

0320-543 4909 / 042-35252210-11

+92 332 003 4909

manshurat@gmail.com

دیباچہ

- سود ایک لعنت ہے۔
- اللہ و رسول کی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طرف سے سود خوروں کے خلاف اعلان جنگ ہے۔
- سود رزق حرام ہے، گھر اور کاروبار میں بے برکتی کا ذریعہ ہے۔
- سود خور کی نہ عبادات قبول ہوتی ہیں نہ دُعائیں سنی جاتی ہیں۔
- سودی معیشت نے پاکستان کو قرضوں میں جکڑ کر ہماری معیشت کو کھوکھلا کر دیا ہے۔
- سود کی وجہ سے ہی بدترین مہنگائی، شدید لوڈ شیڈنگ، مسلسل بے روزگاری، ٹیکسوں کی بھرمار اور جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے۔
- 1948ء میں حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اسٹیٹ بنک کی افتتاحی تقریب میں بلاسود معیشت اختیار کرنے کی ہدایت کی۔ سودی معیشت کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔ حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان پر 72 سال مکمل ہو چکے ہیں۔
- سود کے خاتمے سے متعلق آئین پاکستان کے آرٹیکل F-38 پر 40 سال کا طویل عرصہ ہو چکا ہے۔
- وفاقی شرعی عدالت کے 1991ء کے فیصلے پر 30 سال گذر چکے ہیں۔

- حکمران ملک کو قرضوں میں جکڑ رہے ہیں۔ معیشت تباہ و برباد ہو چکی ہے۔ شرح نمو 1 فیصد سے بھی کم رہی ہے۔ مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔ لیکن ہمارے حکمران سود کو جاری رکھنے پر بضد ہیں۔ سوال یہ ہے کیا ہمارے حکمران اللہ ورسول ﷺ کی طرف سے اعلان جنگ کا مقابلہ کرنے کی جرأت کر سکتے ہیں۔

❖❖❖

حُرمتِ سُود قرآن کی روشنی میں

سود سے مال نہیں بڑھتا

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾

[الروم ۳۰:۳۹]

جو سود تم دیتے ہو تا کہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے، اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا، اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو، اسی کے دینے والے درحقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾

[آل عمران ۳:۱۳۰۔۱۳۱]

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، یہ بڑھتا اور چڑھتا سُود کھانا چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرو، اُمید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔ اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے مہیا کی گئی ہے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ
وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ

وَّاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ‌ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۝۱۶۱ [النساء ۴: ۱۶۰۔۱۶۱]

غرض اِن یہودی بن جانے والوں کے اِسی ظالمانہ رویے کی بنا پر اور اس بنا پر کہ یہ بکثرت اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور سود لیتے ہیں جس سے انھیں منع کیا گیا تھا، اور لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں، ہم نے بہت سی وہ پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں۔

سود خوروں کے لیے دردناک عذاب

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ‌ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا ‌ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا‌ ؕ فَمَنۡ جَآءَهٗ مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَؕ وَاَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ وَمَنۡ عَادَ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝۲۷۵ يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرۡبِى الصَّدَقٰتِ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ۝۲۷۶ [البقرۃ ۲: ۲۷۵۔۲۷۶]

جو لوگ سود کھاتے ہیں، اُن کا حال اُس شخص کا سا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر باؤلا کر دیا ہو۔ اور اس حالت میں اُن کے مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں تجارت بھی تو آخر سود ہی جیسی چیز ہے، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سُود کو حرام۔ لہٰذا جس شخص کو اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچے اور آیندہ کے لیے سود خواری سے باز آجائے، تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا، سو کھا چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جو اِس حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے، وہ جہنمی ہے، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اللہ سُود کی مَٹھ مار دیتا ہے اور صدقات کو نشو ونما دیتا ہے۔

اور اللہ کسی ناشکرے بدعمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔

سود خوروں کے خلاف اعلان جنگ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ
تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ
كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۣ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ [البقرۃ ۲: ۲۷۸۔۲۸۱]

اے لوگوں جو ایمان لائے ہو، خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمھارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے، اسے چھوڑ دو، اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا، تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمھارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کرلو (اور سود چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے تم حق دار ہو۔ نہ تم ظلم کرو، نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ تمھارا قرض دار تنگ دست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اُسے مہلت دو اور اگر صدقہ کردو، تو یہ تمھارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔ اُس دن کی رسوائی و مصیبت سے بچو، جب تم اللہ کی طرف واپس ہو گے، وہاں ہر شخص کو اس کی کمائی ہوئی نیکی یا بدی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر ظلم ہرگز نہ ہوگا۔

❖❖❖

حُرمت سود

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٰکِلَ الرِّبٰوا وَمُوْکِلَہٗ وَکَاتِبَہٗ وَشَاھِدَیْہِ وَقَالَ ھُمْ سَوَاءٌ [مسلم]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی سود لینے اور کھانے والے پر اور سود دینے اور کھلانے والے پر اور اس کے لکھنے والے پر اور اس کے گواہوں پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (گناہ کی شرکت میں) یہ سب برابر ہیں۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَلرِّبٰوا سَبْعُوْنَ جُزْءً اَیْسَرُھَا اَنْ یَّنْکِحَ الرَّجُلُ اُمَّہٗ [ابن ماجہ]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

سود خوری کے گناہ کے ستر حصے ہیں ان میں ادنیٰ اور معمولی ایسا ہے جیسے اپنی ماں کے ساتھ منہ کالا کرنا۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ حَنْظَلَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دِرْھَمُ رِبًا یَاْکُلُہ الرَّجُلُ وَھُوَ یَعْلَمُ اَشَدُّ مِنْ سِتَّۃٍ وَّثَلٰثِیْنَ زَنِیَّۃً [مسند احمد]

حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

سود کا ایک درہم جس کو آدمی جان بوجھ کر کھاتا ہے، چھتیس بار زنا سے زیادہ گناہ رکھتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ"۔ قَالُوا یَا رَسُولَ الله وَمَاهُنَّ؟ قَالَ اَلشِّرْكُ بِاللهِ" وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِیْ حَرَّمَ اللهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَكْلُ الرِّبٰوا وَاَكْلُ مَالَ الْیَتِیْمِ وَالتَّوَلِّیْ یَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ [مسلم]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات مہلک اور تباہ کن گناہوں سے بچو۔ اُنھوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون سے سات گناہ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

■ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا ■ اور جادو کرنا ■ اور ناحق کسی کو قتل کرنا ■ اور سود کھانا ■ اور یتیم کا مال کھانا ■ اور (اپنی جان بچانے کے لیے) جہاد میں لشکر اسلام کا ساتھ چھوڑ کر بھاگ جانا ■ اور اللہ کی پاک دامن بھولی بھالی بندیوں پر زنا کی تہمت لگانا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَتَیْتُ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِیْ عَلٰی قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ كَالْبُیُوْتِ فِیْهَا الْحَیَّاتُ تُرٰی مِنْ خَارِجِ بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ یَاجِبْرَئِیْلُ؟ قَالَ هٰؤُلَاءِ اَكَلَةُ الرِّبٰوا [ابن ماجه]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

معراج کی رات میرا گزر ہوا ایک ایسے گروہ پر جن کے پیٹ گھروں کی طرح تھے، ان میں سانپ بھرے ہوئے ہیں جو باہر سے نظر آتے ہیں۔ میں نے پوچھا جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ اُنھوں نے بتلایا، یہ سود خور لوگ ہیں۔

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رَاَيْتُ اُسْرِيَ بِيْ رَجُلًا يَسْبَحُ فِيْ نَهْرٍ وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ فَسَئَالْتُ مَاهٰذَا؟ فَقِيْلَ لِيْ اٰكِلُ الرِّبٰوا [مسند احمد]

حضرت سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

معراج کی رات میں نے دیکھا ایک شخص نہر میں تیر رہا ہے اور اسے پتھروں سے مارا جا رہا ہے۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے! مجھے بتایا گیا یہ سود کھانے والا ہے۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ الرِّبٰوا وَاِنْ كَثُرَ فَاِنَّ عَاقِبَتَهٗ تَصِيْرُ اِلٰى قَلٍّ [ابن ماجہ، مسند احمد]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

سود اگرچہ کتنا ہی زیادہ ہو جائے لیکن اس کا آخری انجام قلت اور کمی ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقٰى اَحَدٌ اِلَّا اٰكِلَ الرِّبٰوا فَاِنْ لَّمْ يَاْكُلْهُ اَصَابَهٗ مِنْ غُبَارِهٖ۔ [ابن ماجہ]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

یقیناً لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ کوئی نہ بچے گا لیکن وہ سود کھانے والا ہو گا، جو خود سود نہ کھاتا ہو گا تو اس کا غبار ضرور اس کے اندر پہنچے گا۔

❖❖❖

سود کے خاتمے کی جدوجہد

حکومتی ہٹ دھرمی

سود کے خاتمے کے لیے جماعت اسلامی اور دیگر تنظیموں نے بے مثال اور طویل جدوجہد کی ہے۔یہ مسلسل کاوش ہے۔ ہر عدالتی فورم پر دستک ہے، عدالتوں کے واضح اور تاریخی فیصلے ہیں۔اس کی ایک جھلک یہ واضح کرنے کے لیے کافی ہے کہ!

- ہر جمہوری و غیر جمہوری حکومت نے سود کو تحفظ دیا ہے۔ان حکمرانوں نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اعلان جنگ کی بھی پروانہیں کی۔اپنے اہل وطن کو رزق حرام کھلانے کے مجرم بننے پر بھی انھیں نہ اللہ کا ڈر ہے، نہ آخرت اور جہنم کا خوف۔

سود کے خاتمے کے تاریخی فیصلوں کی ایک جھلک

1948ء: حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اسٹیٹ بنک آف پاکستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سود سے پاک معاشی نظام کے قیام پر زور دیا۔

1949ء: قراردادِ مقاصد اور تمام مکاتب فکر کے جید 31 علمائے کرام کے 22 نکات میں بھی سودی معیشت کے خاتمے پر زور دیا گیا۔

1956ء: کے آئین میں بھی سود کے خاتمے کو حکومتی ترجیح قرار دیا گیا۔

1969ء: اسلامی مشاورتی کونسل نے اپنے اجلاس منعقدہ ڈھاکا دسمبر 1969ء میں بنکوں کے قرضوں اور حکومتی سیونگ اسکیموں کو سودی قرار دے کر انھیں ختم کرنے پر زور دیا۔

1973ء: آئین کی دفعہ 38-F میں ریاست کو پابند کیا گیا کہ وہ ملک کو جلد از جلد ہر طرح کے سود سے پاک کرے۔ ملک کے پورے قانونی معاشی معاشرتی نظام کو اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کے لیے زیادہ سے زیادہ 9 سال یعنی 1982 تک کی مہلت دی گئی تھی۔

1977ء: جنرل محمد ضیاء الحق نے اسلامی نظریاتی کونسل کو بلاسود معیشت کے لیے پلان تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی تھی۔

1980ء: 25 جون کو اسلامی نظریاتی کونسل نے 15 ماہرین معیشت و بینک کاری کے تعاون سے جامع رپورٹ پیش کی۔

1981ء: وفاقی شرعی عدالت کے قیام کے ساتھ ہی دس سال تک ملک کے مالی معاملات عدالت کے دائرہ کار سے باہر رکھے گئے۔ بنکوں نے مارک اپ اور PLS کے نام سے جو کھاتے شروع کیے وہ علمائے کرام نے سود کہہ کر مسترد کر دیے۔

1990ء: پروفیسر خورشید احمد کی سربراہی میں خود انحصاری کمیٹی نے تمام معیشت بالخصوص بیرونی قرضہ جات، درآمدات و برآمدات کے نظام کو سُود سے پاک کرنے کا جامع نقشہ عمل پیش کیا۔

1991ء: 14 نومبر کو وفاقی شرعی عدالت نے جسٹس تنزیل الرحمن کی سربراہی میں بینک

انٹرسٹ کو رِبا قرار دیا۔ سود پر مبنی 20 قوانین کو کالعدم کرتے ہوئے حکومت کو 6 ماہ میں متبادل قانون سازی کی مہلت دی۔

1999ء: سپریم کورٹ کے شریعت اپیلٹ بینچ نے وفاقی شرعی عدالت کے 1991ء کے فیصلے کے خلاف حکومتی اپیل کو 23 دسمبر 1999ء بمطابق 14 رمضان المبارک 1430ھ مسترد کر دیا اور سود و سودی کاروبار کو خلافِ شریعت، خلاف آئین قرار دیا اور یہ بھی فیصلہ لکھا کہ سود ایکٹ مجریہ 1839ء سمیت مروجہ 8 قوانین 30 جون 2001ء کو خود بخود کالعدم ہوں گے۔

2001ء: حکومت نے UBL کے ذریعہ سپریم کورٹ میں اپیل کی۔ تاریخی فیصلہ دینے والے شریعت اپیلٹ بنچ کے معزز ین جج صاحبان ریٹائر ہو چکے تھے۔ چنانچہ سپریم کورٹ نے سابقہ تمام تاریخی فیصلوں کو کالعدم کرتے ہوئے معاملہ ایک مرتبہ پھر وفاقی شرعی عدالت کو بھیج دیا۔

2002ء: سے 2012ء تک اتنا اہم کیس سرد خانے میں پڑا رہا اور وفاقی شرعی عدالت نے کوئی پیش رفت نہیں کی۔

2013ء: جماعت اسلامی، تنظیم اسلامی اور دیگر پٹیشنر ز نے وفاقی شرعی عدالت کو فیصلہ دینے کے لیے درخواست دائر کی جواب تک وفاقی شرعی عدالت میں زیر سماعت اور مسلسل التوا کا شکار ہے۔

- جماعت اسلامی پاکستان کی طرف سے لیاقت بلوچ، فرید احمد پراچہ، پروفیسر محمد ابراہیم، مولانا عبد المالک، ڈاکٹر عطاء الرحمن پٹیشنر ز ہیں۔ قیصر امام ایڈووکیٹ کیس کی پیروی کر رہے ہیں۔ محترم امیر جماعت خود ایک دو

سماعتوں میں تشریف لے گئے۔

- جماعت اسلامی نے اسلام آباد اور لاہور میں انسداد سود کنونشن منعقد کیے ہیں۔
- مولانا زاہد الراشدی کی سربراہی میں تحریک انسداد سود فعال کردار ادا کر رہی ہے۔

کیا سود کا خاتمہ ممکن ہے؟

بلاسود بنک کاری کے موضوع پر علما وفقہائے امت اور ماہرین معاشیات نے مسلسل کام کیا ہے اور موجودہ بنکنگ کے سارے نظام کو سمجھتے ہوئے علمی و عملی رہنمائی فرمائی ہے، ان میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ باقر الصدر شہید رحمۃ اللہ علیہ، ڈاکٹر انور اقبال قریشی، ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، پروفیسر خورشید احمد، ڈاکٹر محمد عزیر، ڈاکٹر محمود ابوسعود سرِ فہرست ہیں۔ بعد میں دیے ہوئے اصولی خاکے پر عملی رنگ بھرنے میں ڈاکٹر احمد نجار، ڈاکٹر ساحی محمود، ڈاکٹر عمر چھاپرا، ڈاکٹر صدیق ضریر، ڈاکٹر معبد جرحی، ڈاکٹر ضیاء الدین احمد، ڈاکٹر محمود احمد غازی، مفتی محمد تقی عثمانی، جسٹس تنزیل الرحمن، ڈاکٹر وقار مسعود، ڈاکٹر محمد انور، ڈاکٹر محمد فہیم خان، ڈاکٹر محمد عارف، ڈاکٹر محمد ذاکر نائیک، مولانا زاہد الراشدی، حافظ عاطف وحید، آئی اے فاروق، ڈاکٹر شاہد حسین صدیقی، محمد اکرم خان اور دیگر ماہرین معاشیات اور اسلامی اہل علم نے بہترین پیش رفت کی ہے۔ اسٹیٹ بنک کی مختلف کمیٹیوں، اسلامی مشاورتی کونسل، اسلامی نظریاتی کونسل، خود وفاقی شرعی عدالت اور سپریم کورٹ کے شریعت اپیلٹ بنچ نے علمی ہی نہیں عملی رہنمائی فراہم کی ہے۔ انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ آف اسلامک اکنامکس (اسلام آباد) اور انسٹیٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز (اسلام آباد) نے اپنی ورکشاپس، سیمینارز اور معاشیات و بنک کاری کے سینکڑوں ماہرین کی مشاورت ورہنمائی سے مندرجہ ذیل کتابیں اور پیپرز تیار کیے ہیں۔

1 Money and banking in Islam.

2 Report of the workshop on elimmination of interest on govt. transactions.

اسی طرح جون 1992ء میں کمیشن فار اسلامائزیشن آف اکونومی نے اپنی عبوری رپورٹ بنک کاری کو سود سے پاک کرنے کے بارے میں دی جسے ابھی تک شائع نہیں کیا گیا بلکہ قانون کے مطابق سینیٹ اور اسمبلی میں بھی پیش نہیں کیا گیا۔

بلاسود بنکاری کے تجربات مختلف ممالک میں مختلف انداز میں کیے جاتے رہے ہیں اور یہ تجربات کم وبیش کامیاب رہے ہیں۔

- جنگ عظیم اول کے بعد حیدر آباد دکن: تحقیقی رپورٹ از ڈاکٹر محمد حمید اللہ
- مت عمر بنک مصر آغاز 1963ء
- تبوک حاجی ملائیشیا آغاز 1969ء
- دبئی اسلامک بنک آغاز 1975ء
- اسلامک ڈویلپمنٹ بنک جدہ آغاز 1975ء

اس وقت پاکستان سمیت پوری دنیا میں 280 سے زائد بنک بلاسود اور اسلامی معیشت وتجارت کے اصولوں پر مبنی بنکاری کر رہے ہیں۔ان بنکوں کی برانچیں، سرمایہ، فنانشل ڈسپلن، ریکوری ریٹ اور شرح منافع میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے ان میں سے کوئی بنک بند نہیں ہوا، ناکام نہیں ہوا، دیوالیہ قرار نہیں پایا جبکہ امریکہ سمیت دنیا کے متعدد سودی بنک دیوالیہ ہو چکے ہیں۔

1983ء میں قائم ہونے والے اسلامک بنک بنگلہ دیش کا تجربہ اس لحاظ سے زیادہ

قابل توجہ ہے کہ بنگلہ دیش کبھی پاکستان کا ہی حصّہ تھا اور وہاں کے جیو پولیٹیکل اور سوشواکنامک حالات ہم سے کئی اعتبار سے زیادہ قریب ہیں اگر وہاں اسلامک بنک کامیاب ہے اس کے سرمائے، شاخوں، کھاتے داروں اور شرح منافع میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے اور شراکت ومضاربت کی بنا پر کی جانے والی سرمایہ کاری کا ریکوری ریٹ 99.9 فیصد ہے تو ہمارے ہاں بدرجہ اتم یہ تجربہ کامیاب ہوسکتا ہے کہ جہاں آئین بھی اسلامی ہے۔

❖❖❖

اِسلامی پاکستان
خوشحال پاکستان

جماعت اسلامی کی دعوت

"ہماری دعوت کا مرکز ومحور نہ کوئی فرد ہے نہ خاندان، نہ کوئی قبیلہ اور نہ کوئی قوم۔ ہماری دعوت ہے فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ، ''اللہ کی طرف دوڑو۔'' آج سے 73 سال قبل سید مودودی رحمۃ اللہ علیہ نے لاہور میں جماعت اسلامی قائم کی تو انھوں نے ملت اسلامیہ کو بندگیِ رب اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی طرف بلایا تھا۔ انھوں نے اُمت کو پیغام دیا کہ اپنی زندگی سے دورنگی اور منافقت خارج کرو۔ جس دین کو قبول کیا ہے، اس میں مکمل داخل ہوجاؤ۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی اس کے مطابق بناؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً (البقرہ ۲:۲۰۸)

گویا اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اس دین میں مکمل داخل ہوجاؤ اور دنیا کی قیادت سے اللہ کے باغیوں کو ہٹا کر صالح لوگوں کے ہاتھ میں دے دو تاکہ دنیا میں صاف ستھرا، انسان دوست، فلاحی اور اسلامی معاشرہ وجود میں آسکے۔"

تکمیل پاکستان کا ایجنڈا
سراج الحق
امیر جماعتِ اسلامی پاکستان

منشورات
منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ 54790
+92 332-003 4909
+92 42 35252210-11 - +92 320-543 4909
manshurat@gmail.com